10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 10

A World without Books

کتابوں کے بغیر دُنیا

Words / Meanings

recounted بیان کی
stern سخت
tracing تعاقب میں
disturbed خلل ڈالنا
beaming دمکتا ہوا
deliciously پر لطف طریقے سے
frequently اکثر
demise زوال
persisted اقرار کرنا
negate the notion خیال کی تردید کرنا
complexities پیچیدگیوں
non fiction غیر افسانوی
loathe نفرت کرنا

comprehend سمجھنا
aspiration تمنا
connection ربط
comfort راحت
private نجی
nourishment نشوونما
relevance تعلق
gratification تسکین
fragrance خوشبو
immeasurable بے شمار
evidence گواہی/شہادت
grandeur شان وشوکت
shelter پناہ گاہ
sustenance روحانی غذا

road forward شاہراہ زندگی
compassion ہمدردی
observe مشاہدہ کرنا
expression اظہار
possession ملکیت
depressing مایوس کن
flatter جھوٹی تعریف کرنا
delve چھان بین کرنا
invention ایجاد
connected منسلک
resolve حل کرنا
humanity انسانیت
civilization تہذیب
Defy انکار کرنا

Paragraph # 1

(1 An Irish novelist Colm Toibin once recounted a story about observing a Cantonese man sitting on a Kowloon footpath reading a book. The man's face was stern with concentration, and his finger tracing the line being read. At times the man's expression would be disturbed in frustration at his progress. Finally, the reader looked up at the sky, while his face was beaming. It does'nt matter whether it was because of a sudden joy with the act of reading, or revelation from what was written, or delight at how the story resolved. The point is that he was in possession of something deliciously private – a connection between him and the writer, between the real world and the world described upon the pages.

> Have you ever experienced the same feelings while reading a book?

1

آئر لینڈ کے ایک ناول نگار کوم ٹائبن نے ایک مرتبہ کینٹونیز کے ایک آدمی سے متعلق ایک کہانی سنائی جو کولون کے فٹ پاتھ پر بیٹھا ایک کتاب پڑھ رہا تھا۔ مطالعے میں غرق ہونے کی وجہ سے اس آدمی کا چہرہ سخت تھا، اور اس کی انگلی زیرِ مطالعہ سطر پر چل رہی تھی۔ کبھی کبھار، آگے بڑھنے پر پریشانی سے، آدمی کے چہرے کے تاثرات پراگندا ہو جاتے۔ آخر کار، قاری نے اوپر آسمان کی طرف دیکھا، جب کہ اس کا چہرہ دمک رہا تھا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آیا کہ یہ مطالعہ کے عمل سے حاصل ہونے والی خوشی کی وجہ سے تھا یا جو لکھا ہوا تھا اس میں کسی کشف کی وجہ سے تھا یا کہانی کے اختتام سے حاصل ہونے والی خوشی کی وجہ سے تھا۔ اہم بات یہ ہے کہ وہ کسی نہایت اہم پُر لطف بات کے زیرِ اثر تھا جو اس کے اور مصنف کے درمیان، ایک حقیقی دنیا اور صفحات پر بیان شدہ دنیا کے درمیان ایک رابطہ تھی۔

Paragraph # 2

There is a frequently asked question; What would the world be like without books? The very question is absurd and depressing. It is always said that the latest technology signals the demise of the book. Decades ago, it was thought that the radio would replace books. This fear has persisted throughout with the inventions of television and Internet. But scenes like that of Cantonese man reading the book negate the notion that modern advances pose a threat to reading. Books are themselves a form of technology that is spread over the pages and makes us delve into the complexities of life. (4

> Can modern technology take the place of books?

2

یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے۔ کتابوں کے بغیر دنیا کیسی ہوگی؟ یہ سوال لایعنی اور افسردہ کر دینے والا ہے۔ یہ ہمیشہ کہا جاتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کتابوں کے خاتمے کا اشارہ دیتی ہے۔ کئی دہائیاں پہلے، یہ سمجھا جاتا تھا کہ ریڈیو کتابوں کی جگہ لے لے گا۔ ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ کی ایجاد کے ساتھ یہ خوف قائم رہا ہے۔ لیکن کینٹونیز کے ایک شہری کے کتاب پڑھنے جیسے مناظر اس خیال کو مسترد کرتے ہیں کہ جدید ترقیاں مطالعہ کے لئے ایک خطرہ ہیں۔ کتابیں بذاتِ خود ٹیکنالوجی کی ایک شکل ہیں جو کہ صفحات پر پھیلی ہوتی ہیں اور ہمیں زندگی کی پیچیدگیوں کی چھان بین کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔

Paragraph # 3

Literature is the story of humans. It is the record of who we are, where we come from and where we are going. Books make us travel at large. During our journey, we are connected with humanity. We identify ourselves with the characters we meet and learn whether we love, loathe, fear or flatter. They help us comprehend our faults and aspirations. They tell us who could we become if we are not careful. Reading provides the deepest connection to the morals that make us human, and part of a larger society. (3)

3

ادب انسانوں کی کہانی ہے۔ یہ اس بات کی علامت (قلمبند معلومات) ہے کہ ہم کون ہیں، کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جا رہے ہیں۔

کتابیں ہمیں آزادانہ محوِ سفر رکھتی ہیں۔ اپنے سفر کے دوران ہم انسانیت سے رابطے میں رہتے ہیں۔ ہم ان کرداروں سے خود کو پہچانواتے ہیں جن سے ہم ملتے ہیں اور ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہم، محبت، نفرت، خوف یا خوشامد کرتے ہیں۔ وہ ہمیں ہماری خامیوں اور خواہشات کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں ہمارا کیا بنے گا اگر ہم محتاط نہیں ہوتے۔ مطالعہ اُن اخلاقیات سے ہمارا گہرا تعلق جوڑتا ہے جو ہمیں انسان اور ایک بڑے معاشرے کا حصہ بناتے ہیں۔

Paragraph # 4

(4) Books are a source of comfort for us. They are a safe shelter. Throughout human history man has found peace in the written works. Books are bridges – through their pages we make our contact with society. Those who read more are better prepared to face the world than those who don't read.

4

کتابیں ہمارے لئے راحت کا ایک ذریعہ ہیں۔ وہ ایک محفوظ پناہ گاہ ہیں۔ پوری انسانی تاریخ میں انسان نے سکون صرف تحریر کئے ہوئے کاموں میں ہی پایا ہے۔ کتابیں وہ پُل ہیں جن کے اوراق کے ذریعے ہم معاشرے سے قائم رہتے ہیں۔ وہ جو زیادہ مطالعہ کرتے ہیں ان لوگوں کی نسبت دنیا کا سامنا زیادہ بہتر طریقے سے کرتے ہیں جو مطالعہ نہیں کرتے۔

Paragraph # 5

(5) Though reading a book connects us with humanity, it is also the last truly private act in a world that has become too public. As a nourishment for the mind, it is slow food in a world given over to fast food. Blogs, text messages and e-books, bring relevance and instant gratification, much as newspapers and magazines do. But however important such forms are, they endure only as long as the stuff they are printed on. The comforts of books defy time, and break borders.

> Why does the author use the terms "fast food" and "slow food"?

Books offer other types of pleasures as well. The joy of their touch, sound and fragrance is immeasurable. The pleasure of their understanding is an addition to it. The sharing of a book with friends is still another form of joy. Libraries are the evidence of grandeur of a civilisation.

5

اگرچہ کتاب بینی ہمیں انسانیت سے منسلک کرتی ہے، یہ ایک ایسا ذاتی عمل بھی ہے جو بہت زیادہ عوامی بن چکا ہے۔ ذہنی نشوونما کے طور پر دنیا میں ذہنی نشوونما کرنے والی غذائیت سے بھرپور شے کی حیثیت سے یہ دنیا میں دیر سے پکنے والا کھانا ہے جسے فاسٹ فوڈ کے طور پر لیا جاتا ہے۔ ذاتی

تبصرے، تحریری پیغامات اور ای-بکس کافی حد تک اخبارات اور رسالوں کی طرح کا تعلق اور فوری اطمینان مہیا کرتی ہے۔ لیکن ایسی اقسام جتنی بھی اہم ہوں یہ تب تک برقرار رہتی ہیں جب تک یہ شائع شدہ مواد کی شکل میں ہوتی ہیں۔ کتاب بینی کی سہولت وقت اور جغرافیائی حدود سے بالاتر ہے۔

کتابیں دیگر اقسام کی خوشیاں بھی فراہم کرتی ہیں۔ ان کا لمس (چھونے کا احساس) آواز اور خوشبو کا لطف بے حساب ہے۔ اُنہیں سمجھنے کی خوشی اُس میں مزید اضافہ ہے۔ کتابوں کا اپنے دوستوں سے تبادلہ کرنا مزید ایک خوشی ہے۔ کتب خانے کسی بھی تہذیب کی شان وشوکت کے گواہ (آئینہ دار) ہوتے ہیں۔

Paragraph # 6

(6) It is important that we work to give every person the opportunity to enjoy books as shelters, sustenance, and roads forward. To imagine a world without books is to imagine a world without thought, feeling, compassion, history, or voice.

What role does a library play to promote the habit of book reading?

6

یہ بات اہم ہے کہ ہم ہر شخص کو موقع دینے کے لیے کام کریں تاکہ وہ کتابوں سے بطورِ پناہ گاہ، ذریعہ معاش اور ترقی کی شاہراہ سمجھ کر استفادہ کرے۔ کتابوں کے بغیر دنیا کا تصور کرنا ایک ایسی دنیا کا تصور کرنا ہے جو سوچ، جذبات، رحم دلی، تاریخ اور آواز سے عاری ہو۔